مشین کے علاج کے بارے میں
عام سوالات

سوال نمبر 1 : کیا اس سے فائدہ ہوتا ہے ؟

جواب : یہ علاج کئی بیماریوں میں بہت ہی کارگر ہے۔ عموماً ادویات کے ساتھ ساتھ اس کو استعمال کیا جاتا ہے کچھ بیماریاں تو اس کے بغیر بالکل ہی ٹھیک نہیں ہوتیں اور کچھ میں ادویات اور مشینی علاج دونوں کو ساتھ ساتھ استعمال کرنا لازمی ہوتا ہے۔

چند بیماریاں ایسی ہیں جن میں ادویات سے فائدہ تو ہوجاتا ہے مگر اس میں ایک بڑی مدت لگ جاتی ہے جو چھ ماہ یا ایک سال ہوسکتی ہے البتہ ایسی بیماری میں ادویات کے ساتھ ساتھ مشینی علاج بھی کیا جائے تو افاقہ چند ہفتوں میں بلکہ بسا اوقات چند دنوں میں محسوس ہونے لگتا ہے۔

سوال نمبر 2 : یہ علاج کون سی بیماریوں میں مفید ہے ؟

جواب : شدید یاسیت کی بیماری میں یہ بہت مؤثر ثابت ہوا ہے خصوصاً جب یہ معلوم ہو کہ مریض کو خودکشی کے خیالات آ رہے ہیں اور وہ خودکشی کے منصوبے بنا رہا ہے یا خودکشی کی کوشش بھی کر چکا ہے۔ ایسی صورت میں مشینی علاج موخر کرنا یا بالکل نہ کرنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے کیونکہ کوئی ایسی دوا نہیں ہے جو اتنی تیزی سے اثر کرے کہ مریض کی جان کو خودکشی سے کوئی خطرہ نہ رہے۔ بلکہ بسا اوقات مریض معالج کی تجویز کردہ ادویات کو زیادہ مقدار میں کھا کر خودکشی کر لیتے ہیں۔

اسی طرح اگر یاسیت کی بیماری پُرانی ہو تب بھی مشینی علاج ادویات کے ساتھ بہت فائدہ مند ہے کیونکہ بسا اوقات یہ بیماری صرف ادویات سے قابو میں نہیں آتی۔ ایسی

ہی ایک اور بیماری ہے جس میں کبھی مریض یاسیت میں مبتلا ہوتا ہے اور کبھی تیزی کی کیفیت ہوجاتی ہے جس میں وہ زیادہ متحرک ہوجاتا ہے اور بیمار نہیں لگتا- اس کے علاوہ کبھی بیماری اتنی بڑھتی ہے کہ ضد اور غصہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس سے بڑھ کر لڑائی جھگڑے اور مار پیٹ تک نوبت آجاتی ہے- اکثر اس کیفیت میں مریض خوش وخرم دکھائی دیتا ہے اس بیماری کو جنون ویاسیت کی بیماری (MANIC DEPRESSIVE ILLNESS) کہتے ہیں اور اس میں بھی ادویات کے ساتھ ساتھ مشینی علاج بہت مفید ہے-

تیسری بیماری جس میں اس علاج کی ضرورت پڑتی ہے وہ وہم کی بیماری ہے جسے خیالات کا تسلط اور تکرار عمل کا عارضہ (OBSESSIVE COMPULSIVE DISEASE) کہتے ہیں- یہ بیماری بہت مشکل سے ٹھیک ہوتی ہے اس میں ادویات اور مشینی علاج دونوں ساتھ ساتھ استعمال کرنے پڑتے ہیں-

مالیخولیا (SCHIZOPHRENIA) کی بھی کئی اقسام ایسی ہیں کہ جن میں مشینی علاج بہت ضروری ہے-

سوال نمبر 3 : کتنی مرتبہ مشینی علاج کروانا پڑتا ہے ؟

جواب: عموماً دس مرتبہ مشینی علاج درکار ہوتا ہے بعض اوقات تو یہ تعداد تیس تک بھی ناگزیر ہوجاتی ہے عموماً ہر تین دن بعد یہ علاج کیا جاتا ہے کبھی روزانہ یا ہر دوسرے دن بھی ضرورت ہوتی ہے- اس کیلئے داخل کرکے علاج کرنا بہتر ہوتا ہے-

سوال نمبر 4 : کیا اس طریقہ علاج سے کچھ نقصان بھی ہوتا ہے ؟

جواب: اگرچہ علاج بہت مؤثر ہے لیکن اس سے کچھ تکالیف اور شکایات بھی پیدا

ہوجاتی ہیں۔علاج کے بعد مریض دو گھنٹے کھویا سا رہتا ہے سر میں درد اور چکر کی عارضی شکایات بھی پیدا ہوجاتی ہیں اور کچھ دیر کیلئے جسم میں درد بھی ہوجاتا ہے۔کبھی کبھی جسم میں جھٹکے کی وجہ سے ہڈی پر ضرب آجاتی ہے اور دل کی شدید بیماری ہونے کی صورت میں زندگی کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے لیکن ایسا لاکھوں میں ایک آدھ ہی مریض کے ساتھ ہوتا ہے۔

عارضی طور پر بھول بھی پیدا ہوجاتی ہے اس کے علاوہ کچھ لوگوں کو اس علاج سے گھبراہٹ یا خوف محسوس ہونے لگتا ہے۔

اگر مریض کو بے ہوش کر کے علاج کیا جائے تو ہڈی پر ضرب آنے کا امکان یکسر ختم ہوجاتا ہے مگر اس کے اخراجات بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لئے پاکستان میں یہ علاج بے ہوش کئے بغیر کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 5 :علاج کس طرح ہوتا ہے اور اس کے دوران کیا احتیاطیں ضروری ہوتی ہیں ؟

جواب: مشینی علاج کیلئے ایک چھوٹی سی ریڈیو نما مشین استعمال ہوتی ہے۔اس میں ہیڈفون نما ایک حصہ ہوتا ہے جو مریض کی کنپٹیوں پر جمادیا جاتا ہے پھر مشین کا بٹن دبایا جاتا ہے جس کے اثر سے مریض فوراً سو جاتا ہے اور تقریباً ایک گھنٹہ سویا رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی نیند غائب ہوجاتی ہے۔کچھ دیر وہ کھویا کھویا سا رہتا ہے اس کے بعد وہ ٹھیک ہوجاتا ہے اگر بے ہوش کر کے علاج کیا جائے تو نیند اور مدہوشی کئی گھنٹے تک رہتی ہے۔ بلکہ ایک دو دن تک اس کا اثر رہتا ہے چنانچہ ضروری ہے کہ اس علاج کے دوران مریض کے پاس کوئی بھی قیمتی چیز نہ ہو مثلاً گھڑی، زیور اور نقدی وغیرہ

کیونکہ علاج کے دوران اس کی بعد کی کیفیت میں مریض ان چیزوں کی حفاظت نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر 6 : مشین کا علاج آپ کے تجربے میں کیسا رہا ہے ؟

جواب: ہمارا اس علاج کے بارے میں بہت اچھا تجربہ ہے یہ تقریباً بے ضرر اور انتہائی مؤثر طریقہ علاج ہے۔ جب کبھی معالج اس علاج کا مشورہ دے تو اس میں پس و پیش نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس طریقہ علاج سے جلد صحت یابی ہوگی اور مریض اور اس کے افراد خانہ بہت سی پریشانیوں سے بچ جائیں گے۔

سوال نمبر 7 : اکثر کہا جاتا ہے کہ یہ آخری علاج ہے اور اس کے بعد کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا - کیا یہ بات درست ہے ؟

جواب: ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ذہنی امراض کے علاج میں یہ آخری علاج نہیں بلکہ اولین طریقہ علاج ہے۔ مرض کی تشخیص کے ساتھ ہی علاج شروع کردیا جاتا ہے اس علاج کی تکمیل کے بعد بھی مریض کو کافی عرصے ادویات کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے۔ یہ خیال قطعی بے بنیاد ہے کہ اس علاج کے بعد کوئی طریقہ علاج کارگر نہیں ہوتا۔ ذہنی مریض برسہا برس ادویات استعمال کرتے رہتے ہیں اور یہ ادویات انتہائی مؤثر انداز میں ان کو ذہنی بیماری سے محفوظ رکھتی ہیں۔ علاج کے پہلے ماہ میں بالعموم مشینی علاج مکمل ہوجاتا ہے اس کے بعد ادویات کا استعمال جاری رہتا ہے جو بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔